Academic Discipline for Quranic Higher Education

تخصص علوم و حکمت قرآن کے لیے مقررہ نصاب کے مطابق

## اصطلاحات قرآن




الاستاذ: ابوالفضل نور احمد سندھی

ناشر

جامع مسجد ربانی، ہائی وے کالونی، سیکٹر C-18، اسکیم -33، نزد جمالی پُل، M-9 موٹروے، کراچی

فون: 0313-2707097

www.hikmatequran.org hikmatequran@gmail.com Hikmat-e-Quran Institute

اَلْفَصْلُ کے معنی دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری سے اسی طرح الگ کرنے کے ہیں کہ ان کے درمیان فاصلہ ہو جائے۔ اسی سے مفاصل (جمع مفصل) ہے جس کے معنی جسم کے جوڑ کے ہیں۔ فصلت الشاۃ کے معنی بکری کے جوڑ کاٹ کر الگ کر دینے کے ہیں۔ (مفردات راغب اصفہانی)

اَلْفَاصِلَۃُ اس موتی کو کہتے ہیں جو دو موتیوں کے درمیان امتیاز کے لیے ڈال دیا جائے (لغات القرآن) فَصَلَ الشَّیءَ چیز کو الگ الگ حصوں میں متمائز کرنا۔ فَصَلَ الْکَلَامَ کلام کو واضح کر دیا۔ کھول کھول کر بیان کر دیا۔ (محیط المحیط) قرآن حکیم میں حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق ارشاد ہوا ہے کہ:

وَ شَدَدْنَا مُلْکَهٗ وَ اٰتَیْنٰهُ الْحِکْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ (ص:۲۰)

"اور ہم نے اس کی سلطنت کو خوب مضبوط کیا تھا اور ہم نے اس کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب کرنے کے صلاحیت عطا کی تھی۔"

اَلْفَصْلُ کی یہ اصطلاح قرآن حکیم میں فیصلہ کرنے کے معنی میں متعدد مقامات پر استعمال ہوئی ہے۔ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۰﴾ (الدخان:۴۰) "بیشک فیصلہ کا دن ان سب کے اٹھائے جانے کے لیے مقررہ وقت ہے۔" هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰکُمْ وَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾ (المرسلٰت:۳۸) "یہ وہ فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔"

قرآن حکیم کے متعلق ارشاد ہوا ہے:

وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ (یونس:۳۷)

"اور اس قرآن کا معاملہ ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اپنے جی سے گھڑ لائے۔ وہ تو ان تمام وحیوں کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور قانون الٰہی کی تفصیل ہے (یعنی قوانین الٰہی کی اس میں جو تعلیم دی گئی ہے وہ سب اس میں کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے) اس میں کوئی شبہ نہیں، تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔"

اسی مفہوم کی دوسری آیت سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۲ کا آخری حصہ ہے:

وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

"اور ہم نے (قرآن میں) ہر چیز کا بیان کھول کھول کر الگ الگ واضح کر دیا ہے۔"

سورۃ ہود میں قرآن حکیم کی آیات کو اُحْكِمَتْ یعنی مطالب اور دلائل میں محکم ہونے کے ساتھ فُصِّلَتْ یعنی کھول کھول کر واضح کر دینے کے الفاظ میں اور زیادہ روشن کیا گیا ہے۔

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ (ہود:۱)

"الف لام را۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں (اپنے مطالب اور دلائل میں) مضبوط کی گئی، پھر کھول کھول کر واضح کر دی گئیں۔ یہ اس کی طرف سے ہے جو حکمت والا (اور ساتھ ہی) ساری باتوں کی خبر رکھنے والا ہے۔"

بہت لوگوں کے ہاں مذکورہ تمام آیات میں فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا کے معنی "ہر شے تفصیل کے ساتھ" لیے جاتے ہیں۔ اس لیے کہ جب قرآن حکیم کو مُفَصَّلٌ کہا جاتا ہے تو اس کا مفہوم یہ لیا جاتا ہے کہ اس میں تمام باتوں کی تفاصیل دی ہوئی ہیں۔ لیکن در

حقیقت قرآن حکیم کے ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن حکیم آیاتِ الٰہی اور قوانین الٰہی کی ایسی کتاب ہے جس میں ابہام نہیں ہے۔ لہٰذا ان آیات میں تفصل کے معنی وضاحت ہیں اور مفصل کے معنی واضح ہیں۔ یعنی جس میں ہر بات نکھار کر اور الگ الگ کر کے واضح کی گئی ہو۔ یہ نہیں ہے کہ اس میں دنیا کی ہر ہر بات کی تفصیل اور تذکرہ موجود ہے۔ بنیادی طور پر قرآن حکیم انذار و تبشیر اور رشد و ہدایت کی کتاب ہے تو اس کی تفصیل واضح کر دی گئی ہے۔ باقی انسانی زندگی کے معاملات کے اصل اصول تو بتائے گئے ہیں لیکن ان اصولوں پر تفاصیل اور جزئات قرآنی نظام قائم کرنے والی جماعتیں اپنے اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق باہمی مشاورت سے خود طئہ کریں گی۔ اصول کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں اس کو مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اسی بات کو ہی قرآن حکیم نے تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً (النحل:۸۹) کہا ہے۔ یعنی اس میں ہر چیز کا بیان روشن ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت و رحمت ہے۔ اَلْبَيَانُ کی معنی بھی کسی چیز کا کھل کر سامنے آجانا، واضح ہو جانا، نمودار ہو جانا ہے۔ صاحبِ محیط کے نزدیک وہ دلیل وغیرہ جس سے کوئی چیز آشکار اور واضح ہو جائے وہ بَيَانٌ کہلاتی ہے۔ اسی بات کی ثبت مہر کے لیے قرآن حکیم کو نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ (المائدہ: ۱۵) کہا گیا ہے یعنی وہ ضابطۂ حیات جو روشن اور کھلے کھلے حقائق اپنے اندر رکھتا ہے۔ لہٰذا جب تَفْصِيْلٌ کے معنی بھی توضیح و تشریح کے ہیں اور مفصل کے معنی واضح، متمیز اور نکھرا ہوا ٹھہریں گے تو اس کے بعد یہ کتاب اپنے اصولوں میں تفصیل و تبیان کے لیے خارج کی محتاج نہیں۔

❖❖